السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دیواروں پر تصویریں لٹکانے، نیز شخصی تصاویر سنبھال کر رکھنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ذی روح (جاندار) اشیاء کی تصاویر لٹکانا اور انہیں سنبھال کر رکھنا ناجائز ہے، بلکہ انہیں ضائع کرنا ضروری ہے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا:

''لاتدع صورة إلا طمستها'' (''ہر تصویر کو مٹا دو۔)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ثابت ہے:

''إن النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن الصورة فی البیت'' (''کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں تصویر سے منع فرمایا ہے۔)

تمام قسم کی یادگاری تصاویر کو تلف کرنا ضروری ہے، انہیں پھاڑ دیا جائے یا جلا دیا جائے، ہاں شناختی کارڈ یا پاسپورٹ وغیرہ پر چسپاں تصاویر سنبھال کر رکھی جا سکتی ہیں کہ یہ ایک ضرورت ہے۔ شیخ ابن باز

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

عقیدہ، صفحہ: 48

محدث فتویٰ